سوال

(294) پیالہ کٹ وغیرہ کی شرعی حیثیت؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے معاشرے میں جہاں کئی اور فیشن رواج پا رہے ہیں وہاں بالوں کے کاٹنے کے بارے میں بھی کئی نت نئے رواج جنم لے رہی ہیں، کہ جس کے مطابق کچھ بال کاٹ دیئے جاتے ہیں اور بعض چھوڑدیئے جاتے ہیں، مثلاً پیالہ کٹ وغیرہ نیز بچوں کے بال اس انداز سے کاٹے جاتے ہیں کہ چند بالوں کو چھوڑ کر باقی سب بال کاٹ دیے جاتے ہیں، یہ بالون کی چوٹی کسی بزرگ کے نام پر رکھی جاتی ہے۔ کیا اس طرح کا طرزِ عمل درست ہے؟ خصوصاً بچوں کے بعض بال کاٹنے اور بعض باقی رکھنے کے حوالے سے راہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سر کے کچھ بال منڈوانا اور کچھ چھوڑ دینا عربی زبان میں قزع کہلاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع کیا ہے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

نہی رسول اللہ عن القزع (بخاري، اللباس، القزع، ح: 5921، مسلم، اللباس، کراھیة القزع، ح: 2120)

"عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

«رایٔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبیا قد حلق بعض شعرہ وترک بعضہ فنھاہم عن ذلک وال: «احلقوہ کلہ اواترکوہ کلہ» (ابوداوٗد، الترجل، الذؤابة، ح: 4195، مسلم، ح: 2120)

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو دیکھا کہ اس کے سر کے کچھ بال مونڈھے ہوئے ہیں اور کچھ چھوڑے ہوئے، تو آپ نے لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کر دیا اور فرمایا: اس کے سارے بال مونڈ دو یا سارے چھوڑ دو۔''

اگر کسی نے سر کے چند بال (چوٹی کی صورت میں) لمبے رکھنے کی کسی بزرگ کے لیے نذر مانی ہو تو اور بھی برا ہے بلکہ یہ شرک کے زمرے میں آ جائے گا۔ کیونکہ غیر اللہ کے نام کی نذر ماننا شرک ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ افکارِ اسلامی]

اسلامی آداب واخلاق، صفحہ:620

محدث فتویٰ